السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن شریف میں آچکا ہے کہ مسلمان مرد مشرک عورتوں کے ساتھ نکاح نہ کریں اور مسلمان عورتیں مردوں کے ساتھ نکاح نہ کریں تو کیا کوئی ولی اس نابالغ لڑکے اور لڑکی کا نکاح باندھ سکتے ہیں جن کے ابھی مسلم اور مشرک ہونے میں کوئی امتیاز نہیں؟ اگر باندھ سکتے ہیں تو کیا اس آیت کے ماتحت وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ (النساء: 58) وہ انصاف کررہے ہیں یا بے انصافی؟ شاید وہ بڑے ہوکر مشرک یا کافر نکلیں؟ یا ایک ان سے مسلم نکلے اور دوسرا مشرک یا کافر؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نابالغی کا نکاح شرعاً درست اور مباح ہے۔

وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِن نِّسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ٤ ... سورة الطلاق (1)

وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ ٣ ... سورة النساء (2)

آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حمزہ کی بیٹی امامة کو نابالغی میں ابوسلمہ کے بیٹے سے بیاہ دیا تھا۔ (3)

مسلم ماں باپ کے بچے جب تک وہ سن تمیز یا بلوغ کو پہنچ کر شرک وکفر نہ ظاہر کریں شرعاً مسلم ہیں ان پر مشرک وکافر ہونے کا حکم نہیں لگایا جاسکتا۔ اس لئے وَلَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ البقرہ: 221) کے ماتحت نہیں آتے ونیز آپ کے خیال کے مطابق تو کسی بالغ مسلم کا نکاح کسی بالغہ مسلم سے بھی قابل اعتراض ہونا چاہیئے کیوں کہ شاید آئندہ ان میں کوئی ایک مرتد ہوکر آریہ یا عیسائی یا بت پرست کافر ومشرک ہوجائے۔ بہرحال نابالغ کا نکاح شرعاً مباح اور درست ہے اگر عوام اس باحیت سے غلط فائدہ اٹھائیں اور اندھا دھند اپنے بچوں اور بچیوں کے نفع ونقصان سے بے پرواہ ہوکر ان کا نکاح کردیں تو اس کا مطلب یہ نہیں ہونا چاہے کہ ایک مباح امر کو ناجائز قرار دینے کے لئے قرآن وحدیث کو آلہ کار بنائے جائے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب النکاح

صفحہ نمبر 194

محدث فتویٰ